سوال

(195)اپنےلئےحج کی نیت کی اورپھر اس نے نیت تبدیل۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک شخص نےاپنےلئےحج کی نیت کی اوروہ اس سے پہلے بھی اپناحج رچکا ہے،پھر اس نے عرفہ میں اپنی نیت کوتبدیل کرکے اس حج کواپنے ایک قریبی رشتہ دارکی طرف سے کرناچاہاتواس کاکیاحکم ہے،کیااس طرح کرنااس کےلئےجائزہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان جب اپنی طرف سےحج کااحرام،باندھ لے توپھر اس کےلئے یہ جائزنہیں کہ راستہ میں یاعرفہ میں یاکسی اورجگہ اپنی نیت میں تبدیلی کرلے بلکہ لازم یہ ہوگاکہ اس حج کووہ اپنی طرف سے ہی اداکرے،اسے بدل کراپنے باپ یاماں یاکسی اورکےلئے نہ کرے یہ حج متعین طورپراسی کےلئے ہوگاکہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ (البقرة۲/۱۹۶)

''اوراللہ کےلئےحج اورعمرے کوپوراکرو۔''

لہٰذاجب کوئی اپنےلئےاحرام باندھے تووواجب ہے کہ اسےاپنےلئے ہی پوراکرے اوراگرکسی اورکی طرف سے احرام باندھے تووواجب ہے کہ اسی کی طرف سے اسے پوراکرے،اپنی طرف سےحج کربھی چکاہوتوبھی احرام باندنے کے بعداس میں تبدیلی نہ کرے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 292

محدث فتویٰ